Globethics Repository

Tazkirah Manaqib Imam A'zam RA Part 1

This page was generated automatically upon download from the Globethics Repository. More information on Globethics see https://www.globethics.net. Data and content policy of Globethics Repository see https://repository.globethics.net/pages/policy.

Item Type	Book
Authors	Al-Qodiri, Muhammad Thohir
Publisher	Manshurat Minhaj al-Quran
Rights	With permission of the license/copyright holder
Download date	2026-06-22 23:32:01
Link to Item	http://hdl.handle.net/20.500.12424/186545

تذکرہ

مسانیدِ امامِ اعظم رضی اللہ عنہ

شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری

منہاج القرآن پبلیکیشنز

تذکرہ

مسانیدِ اِمام اَعظم رضي الله عنه

منہاجُ القرآن پبلیکیشنز

365- ایم، ماڈل ٹاؤن لاہور، فون: 5168514، 042-111-140-140

یوسف مارکیٹ، غزنی سٹریٹ، اُردو بازار، لاہور، فون: 7237695 -042

www.Minhaj.org - sales@Minhaj.org

www.MinhajBooks.com منہاج انٹرنیٹ بیورو کی پیشکش

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مَوْلَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَآئِمًا اَبَدًا

عَلٰی حَبِیْبِکَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّهِمِ

مُحَمَّدٌ سَیِّدُ الْکَوْنَیْنِ وَالثَّقَلَیْنِ

وَالْفَرِیْقَیْنِ مِنْ عُرْبٍ وَّمِنْ عَجَمِ

www.MinhajBooks.com

منہاج انٹرنیٹ بیورو کی پیشکش

جملہ حقوق بحقِ تحریکِ منہاجُ القرآن محفوظ ہیں

نام کتاب	:	تذکرۂ مسانیدِ اِمام اَعظم رضی اللہ عنہ
تصنیف	:	شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری
ترتیب و تخریج	:	حافظ فرحان ثنائی
نظرِ ثانی	:	ڈاکٹر علی اَکبر الازہری
زیرِ اہتمام	:	فریدِ ملّت رحمۃ اللہ علیہ رِیسرچ اِنسٹی ٹیوٹ Research.com.pk
مطبع	:	منہاجُ القرآن پرنٹرز، لاہور
اِشاعتِ اَوّل	:	مارچ 2009ء
تعداد	:	1,100
قیمت	:	-/160 روپے

نوٹ: شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری کی تصانیف اور ریکارڈڈ خطبات و لیکچرز کی کیسٹس اور CDs سے حاصل ہونے والی جملہ آمدنی اُن کی طرف سے ہمیشہ کے لیے تحریکِ منہاجُ القرآن کے لیے وقف ہے۔

(ڈائریکٹر منہاجُ القرآن پبلی کیشنز)

fmri@research.com.pk

حکومتِ پنجاب کے نوٹیفکیشن نمبر ایس او (پی۔ا) ۴-۱/ ۸۰ پی آئی وی، مؤرّخہ ۳۱ جولائی ۱۹۸۴ء؛ حکومتِ بلوچستان کی چٹھی نمبر ۸۷-۴-۲۰ جنرل وایم ۴/ ۹۷۰-۳-۷۳، مؤرّخہ ۲۶ دسمبر ۱۹۸۷ء؛ حکومتِ شمال مغربی سرحدی صوبہ کی چٹھی نمبر ۲۴۴۱۱-۶۷ این۔ا/ اے ڈی (لائبریری)، مؤرّخہ ۲۰ اگست ۱۹۸۶ء؛ اور حکومتِ آزاد ریاست جموں و کشمیر کی چٹھی نمبر س ت/ اِنتظامیہ ۶۳-۸۰۶۱/ ۹۲، مؤرّخہ ۲ جون ۱۹۹۲ء کے تحت ڈاکٹر محمد طاہرالقادری کی تصنیف کردہ کتب تمام سکولز اور کالجز کی لائبریریوں کے لئے منظور شدہ ہیں۔

www.MinhajBooks.com

فہرس

عنوانات	صفحہ
پیش لفظ	۹
۱۔ امامِ اعظم رضی اللہ عنہ کی مختصر سوانح عمری	۱۱
(۱) ولادتِ باسعادت	۱۱
(۲) نام اور کنیت	۱۳
کنیت سے متعلق غلط فہمی کا ازالہ	۱۴
(۳) امامِ اعظم رضی اللہ عنہ کے حق میں حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بشارت	۱۵
(۴) امامِ اعظم رضی اللہ عنہ کے شیوخِ حدیث	۱۸
(۵) امامِ اعظم رضی اللہ عنہ کے تلامذۂ حدیث	۲۱
(۶) امامِ اعظم رضی اللہ عنہ کے کثیر الحدیث ہونے پر ائمہ کے اقوال	۲۴
۲۔ کتبِ حدیث کی تقسیم	۲۵
۳۔ امامِ اعظم رضی اللہ عنہ سے مروی مسانید پر ائمہ کی تحقیقات	۳۰
(۱) حافظ ابنِ نقطہ حنبلیؒ کی تحقیق	۳۱
(۲) امام ابو المؤید محمد خوارزمیؒ کی تحقیق	۳۱

صفحہ	عنوانات
۳۲	(۳) حافظ ابنِ حجر عسقلانیؒ کی تحقیق
۳۵	(۴) امام محمد بن یوسف صالحیؒ کی تحقیق
۳۵	(۵) حافظ ابنِ طولونؒ کی تحقیق
۳۵	(٦) امام محمد مرتضٰی زبیدیؒ کی تحقیق
۳٦	(۷) امام ابنِ عابدین شامیؒ کی تحقیق
۳٦	(۸) علامہ محمد جعفر کتانیؒ کی تحقیق
۳۷	۴۔ امامِ اعظم رضی اللہ عنہ سے مروی انتیس (۲۹) مسانید پر ہماری تحقیق
۳۹	۵۔ اُنتیس مسانیدِ امامِ اعظم رضی اللہ عنہ اور ان کے مؤلفین کا تعارف
۳۹	۱۔ مسند امام حمادؒ بن ابی حنیفہؒ (متوفی ۱۷٦ھ)
۴۲	۲۔ مسند امام قاضی ابو یوسفؒ (متوفی ۱۸۲ھ)
۵۱	۳/۴۔ مسند و آثار امام محمدؒ بن حسن شیبانی (متوفی ۱۸۹ھ)
٦۱	۵۔ مسند امام حسنؒ بن زیاد اللؤلؤی (متوفی ۲۰۴ھ)
٦۴	٦۔ مسند امام محمدؒ بن مخلد الدّوری (متوفی ۳۳۱ھ)
٦۸	۷۔ مسند امام ابنِ عقدہؒ (متوفی ۳۳۲ھ)
۷۳	۸۔ مسند امام عبد اللہؒ بن ابی العوام (متوفی ۳۳۵ھ)
۷٦	۹۔ مسند امام عمرؒ بن حسن اَشنانی (متوفی ۳۳۹ھ)

www.MinhajBooks.com
منہاج انٹرنیٹ بیورو کی پیشکش

صفحہ	عنوانات
۸۰	۱۰۔ مسند امام عبد اللہ بن محمد حارثی (متوفی ۳۴۰ھ)
۸۶	۱۱۔ مسند امام عبد اللہ بن عدی جرجانی (متوفی ۳۶۵ھ)
۹۱	۱۲۔ مسند امام محمد بن مظفر (متوفی ۳۷۹ھ)
۹۷	۱۳۔ مسند امام طلحہ بن محمد (متوفی ۳۸۰ھ)
۱۰۰	۱۴۔ مسند امام محمد بن ابراہیم مقری (متوفی ۳۸۱ھ)
۱۰۳	۱۵۔ مسند امام دار قطنی (متوفی ۳۸۵ھ)
۱۰۸	۱۶۔ مسند امام ابنِ شاہین (متوفی ۳۸۵ھ)
۱۱۱	۱۷۔ مسند امام ابنِ مندہ (متوفی ۳۹۵ھ)
۱۱۷	۱۸۔ مسند امام ابو نعیم اصبہانی (متوفی ۴۳۰ھ)
۱۲۲	۱۹۔ مسند امام احمد بن محمد کلاعی (متوفی ۴۳۲ھ)
۱۲۴	۲۰۔ مسند امام ابو الحسن ماوردی (متوفی ۴۵۰ھ)
۱۲۷	۲۱۔ مسند امام خطیب بغدادی (متوفی ۴۶۳ھ)
۱۳۱	۲۲۔ مسند امام عبد اللہ بن محمد انصاری (متوفی ۴۸۱ھ)
۱۳۵	۲۳۔ مسند امام حسین بن محمد بن خسرو بلخی (متوفی ۵۲۲ھ)
۱۳۹	۲۴۔ مسند امام محمد بن عبد الباقی انصاری (متوفی ۵۳۵ھ)
۱۴۳	۲۵۔ مسند امام ابنِ عساکر دمشقی (متوفی ۵۷۱ھ)

عنوانات	صفحہ
۲۶۔ مسند امام علیؒ بن احمد رازی (متوفی ۵۹۸ھ)	۱۵۰
۲۷۔ مسند امام ابو علی البکریؒ (متوفی ۶۵۶ھ)	۱۵۲
۲۸۔ مسند امام شمس الدین سخاویؒ (متوفی ۹۰۲ھ)	۱۵۵
۲۹۔ مسند امام عیسیٰؒ بن محمد ثعالبی (متوفی ۱۰۸۰ھ)	۱۵۸
(۱) صاحبِ جامع المسانید امام خوارزمیؒ کا تعارف	۱۶۲
(۲) امام محمدؒ بن یوسف صالحی کا تعارف	۱۶۶
خلاصۂ بحث	۱۶۸
مآخذ و مراجع	۱۷۱

پیش لفظ

فقہ حنفی کے بانی امام ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ کو پوری دنیا صدیوں سے ''امامِ اعظم'' کے لقب سے جانتی ہے۔ آپ کی شخصیت چہار دانگِ عالم میں شہرۂ دوام کی مالک ہے۔ علمی میدان سے تعلق رکھنے والا ہر امام چاہے وہ مفسر ہو یا محدّث، فقیہ ہو یا متکلم، ہر ایک نے امام صاحب کو ''امامِ اعظم فی الفقہ'' تسلیم کیا ہے۔

آپ علم الفقہ کے مدوّنِ اول ہیں۔ یعنی سب سے پہلے شریعتِ محمدی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فقہی ابواب کے مطابق تشکیل و ترتیب دینے والے آپ ہی ہیں۔ بہ ایں ہمہ بعض حلقوں کی جانب سے آپ کے مرتبۂ علم کے خلاف کچھ غلط فہمیاں پھیلائی گئیں۔ آپ کو قلیل الحدیث کا طعنہ دیا گیا اور ''اہل الرائے'' کہہ کر علم الحدیث میں آپ کے تبحرِ علمی کی نفی کی گئی۔ جبکہ حقیقت میں آپ صرف ''علم الفقہ'' میں ہی امامِ اعظم نہیں بلکہ ''علم الحدیث'' میں بھی امامِ اعظم ہیں اور امام الائمہ فی الحدیث کے اعلیٰ ترین درجہ پر فائز ہیں۔

رواں صدی کے عظیم محقق اور اِحیائی تحریک کے بانی شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری مدظلّہ العالی کی صورت میں اللہ تعالیٰ کی عظیم نعمت ہمارے درمیان موجود ہے۔ آپ نے بیسیوں علوم پر ساڑھے تین سو سے زائد کتب تالیف کی ہیں جبکہ مختلف موضوعات پر ۵ ہزار سے زیادہ خطابات کیے ہیں۔ اللہ رب العزت نے آپ ہی کے حصہ میں یہ عظیم شرف بھی رکھا کہ آپ امام صاحب کے بلند پایہ مقامِ علم الحدیث کو اجاگر کریں اور اُن پر وارد ہونے والے ہر اعتراض کو رفع کریں۔ آپ نے اپنی اس تحقیق میں امامِ اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ کی فقہی خدمت کو سرآنکھوں پر رکھتے ہوئے اُن کے حدیث میں بلند مقام کو نئے تحقیقی اسالیب سے اجاگر کیا ہے۔ آپ نے ثابت کیا ہے کہ امام ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ فقہ میں تو امامِ اعظم تھے ہی مگر علم الحدیث میں بھی آپ ہی امامِ اعظم تھے۔

حضرت شیخ الاسلام کی تصنیف 'امام ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ امام الائمہ فی الحدیث (جلد اوّل)' دو سال قبل منظرِ عام پر آئی تھی جس میں امام صاحب کے مقامِ حدیث کو مختلف گوشوں میں بیان کیا گیا۔ کتاب ہٰذا کی جلد دوم میں مزید خصوصی اہمیت کے حامل نئے موضوعات زیرِ بحث لائے جا رہے ہیں جن میں زیرِ نظر موضوع یعنی ''تذکرۂ مسانیدِ امامِ اعظم رضی اللہ عنہ'' بھی ہے۔ اس میں امامِ اعظم ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی مسانید کو نہایت تحقیقی اور علمی انداز میں مرتب کیا گیا ہے۔ اس کا مقصد امام صاحب سے متعلق قلتِ حدیث کے الزام کو رَد کرنا ہے۔ یہ بات ذہن نشین رہے کہ آپ کی مسانید پر کئی ائمہ سلف تحقیق کر چکے ہیں جن کے مطابق آپ سے مروی مسانید کی تعداد ۱۷ تک پہنچتی ہے۔

کتاب ہٰذا کی علمی انفرادیت اور امتیاز یہ ہے کہ حضرت شیخ الاسلام کے اعلیٰ درجے کے تحقیقی ذوق نے امامِ اعظمؒ سے مروی مسانید کی تعداد کو ۱۷ سے **۲۹** تک پہنچا دیا ہے۔ امام صاحب سے جلیل القدر محدّثین کا **۲۹** مسانید روایت کرنا آپ کے اعلیٰ اور ارفع مقامِ حدیث کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ کتاب ہٰذا کی دوسری خصوصیت یہ ہے کہ امام صاحب کی مسانید کو بالاسناد جمع کرنے والے ائمہ کرام کا مفصل علمی تعارف اور مرتبہ بھی بیان کر دیا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو صراطِ مستقیم پر چلنے کی توفیق عنایت فرمائے۔ (آمین بجاہ النبی الامین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)

(حافظ فرحان ثنائی)

ریسرچ اسکالر

فریدِ ملّتؒ ریسرچ انسٹی ٹیوٹ

یکم ربیع الاوّل، ۱۴۳۰ھ

www.MinhajBooks.com